96735 ـ لڑكی رشتہ رد كر دے تو كيا دوبارہ كوشش كی جائے

سوال

اللہ سبحانہ و تعالی پر توكل اور اس سے مدد طلب كرنے اور استخارہ كے بعد ميں نے ايك لڑكی كا رشتہ طلب كيا ليكن لڑكی نے زير تعليم ہونے كی بنا پر انكار كر ديا، يہ علم ميں رہے كہ ميں اس سے محبت كرنے لگا ہوں اور ہر وقت اس كے بارہ ميں ہی سوچتا رہتا ہوں.
اور استخارہ كے بعد شرح صدر اور راحت حاصل ہونے كے بعد تو ميں اور بھی اس كے متعلق زيادہ سوچنے لگا اور اسے چاہنے لگا ہوں.
ميری والدہ كہتی ہيں كہ ہم دوبارہ كوشش كريں گے، ليكن ميں تردد ميں ہوں كيونكہ دوبارہ رشتہ طلب كرنے ميں اپنے خاندان كی توہين سمجھتا ہوں؛ تو كيا اس كا دوبارہ رشتہ طلب كر لوں يا نہيں ؟
برائے مہربانی اللہ كے بعد اس مسئلہ كو حل كرنے كے ليے آپ ميری مدد فرمائيں.

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

اگر لڑكی دين و اخلاق والی ہے تو پھر دوبارہ كوشش كرنے ميں كوئی حرج نہيں، اور اگر ممكن ہو تو براہ راست خود رشتہ طلب كرنے كی بجائے كسی دوسرے كو درميان ميں ڈاليں تو يہ افضل و بہتر ہوگا، تا كہ خاندان والوں كو بھی تنگی نہ ہو.

اگرچہ فی الواقع ہم وقت حاضر ميں آپ كی اس كی نصيحت نہيں كرتے؛ اگر تو اس كی تعليم عنقريب ختم ہونے والی ہے اور آپ كے ليے انتظار كرنا ممكن ہے تو آپ درميان ميں آنے والے شخص سے تفصيلی بات كريں كہ انتظار كيا جا سكتا ہے.

اور اگر انكار كرنے ميں اس كے علاوہ كوئی اور سبب ہے جس كا انہوں نے اظہار نہيں كيا تو پھر ايسا نہيں ہو سكتا، بہر حال آپ كو يہ معاملہ اللہ كے سپرد كر دينا چاہيے؛ كيونكہ بندے كو علم نہيں كہ اس كے ليے خير و بھلائی كس چيز ميں ہے اس ليے آپ اس كے متعلق سوچنا اور اس سے تعلق ختم كر ديں اور اللہ سبحانہ و تعالی سے دعا كريں كہ وہ آپ كے ليے خير و بھلائی جہاں بھی ہے اس ميں آسانی پيدا فرمائے.

آپ اپنے دل ميں دونوں احتمال ركھيں، اگر تو تو رشتہ قبول ہو گيا تو آپ اميد ركھيں كہ اس ميں خير تھی اور اطاعت پر معاونت ہے، اور اگر انكار ہو گيا تو اميد ہے كہ اللہ سبحانہ و تعالی نے آپ سے وہ كچھ دور كيا ہے جو آپ كی

مصلحت میں نہ تھا، اور اللہ نے آپ دونوں میں سے ہر ایك کے لیے وہی کچھ جمع کر دیا جس میں اس کے لیے بھلائی تھی اور اس میں ہی اس کے لیے خیر تھی.

اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

ہو سکتا ہے تم کسی چیز کو ناپسند کرو حالانکہ وہ تمہارے لیے بہتر ہو، اور ہو سکتا ہے تم کسی چیز کو پسند کرو حالانکہ وہ تمہارے لیے بری ہو، اللہ تعالی ہی جانتا ہے اور تمہیں علم نہیں البقرۃ (216).

چاہے کسی لڑکی کے ساتھ کتنا بھی تعلق ہو تو بھی مومن شخص کے پاس بہت سارے اہتمامات اور اہداف اور اعمال ہیں جو اسے اس سے دور ہٹا سکتے ہیں، اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ ہمیں اور آپ کو اپنی اطاعت و فرمانبرداری میں مشغول کر دے.

واللہ اعلم .